احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 13 مارچ 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 13 مارچ 2008ء 4 ربیع الاول 1429 ہجری 13 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 59

صحابہ اور تابعین کی برکت

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ وہ جنگ کریں گے اور ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم میں کوئی صحابی رسولؐ موجود ہے وہ کہیں گے ہاں اور ان کو فتح دے دی جائے گی۔ پھر ایک جنگ میں پوچھا جائے گا کہ کیا تم میں کوئی تابعی ہے چنانچہ اس کی برکت سے انہیں فتح دے دی جائے گی۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ حدیث نمبر 3327)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرتؐ کا اسم اعظم محمدؐ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اللہ ہے۔ اسم اللہ دیگر کل اسماء مثلاً حی، قیوم، رحمٰن، رحیم وغیرہ کا موصوف ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 443)

جب عرب کی ابتدائی حالت پر نگاہ کرتے ہیں، تو وہ تحت الثریٰ میں پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ بت پرستی میں منہمک تھے۔ یتیموں کا مال کھانے اور ہر قسم کی بدکاریوں میں دلیر اور بے پاک تھے۔ ڈاکوؤں کی طرح گزارہ کرتے تھے۔ گویا سر سے پیر تک نجاست میں غرق تھے۔ پھر میں پوچھتا ہوں وہ کونسا اسم اعظم تھا۔ جس نے ان کی جھٹ پٹ کایا پلٹ دی اور ان کو ایسا نمونہ بنا دیا جس کی نظیر دنیا کی قوموں میں ہرگز نہیں ملتی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اگر اور کوئی بھی معجزہ پیش نہ کریں، تو اس حیرت انگیز پاک تبدیلی کے مقابلہ میں کسی خود ساختہ خدا کا ہی کوئی معجزہ ہمیں دکھائے۔ ایک آدمی کا درست کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر یہاں تو ایک قوم تیار کی گئی کہ جنہوں نے اپنے ایمان اور اخلاص کا وہ نمونہ دکھایا کہ بھیڑ بکری کی طرح اس سچائی کے لئے ذبح ہوگئے جس کو انہوں نے اختیار کیا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ زمینی نہ رہے تھے۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم، ہدایت اور مؤثر نصیحت نے ان کو آسمانی بنا دیا تھا۔ قدسی صفات ان میں پیدا ہوگئی تھیں۔ دنیا کی خباثتوں اور ریاکاریوں سے وہ ایسے سبک اور ہلکے پھلکے کر دیئے گئے تھے کہ ان میں پرواز کی قوت پیدا ہوگئی تھی۔ یہ وہ نمونہ ہے جو ہم (۔) دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں، اسی صلاح اور ہدایت کا باعث تھا جو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد رکھا۔ جس سے زمین پر بھی آپؐ کی ستائش ہوئی، کیونکہ آپؐ نے زمین کو امن، صلحکاری اور اخلاق فاضلہ اور نیکوکاری سے بھر دیا تھا۔ (ملفوظات جلد دوم ص 60-61)

یوم تحریک جدید

۞ امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان ومعلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 11۔ اپریل 2008ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 14 مارچ 2008ء

5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-05 am	المائدہ
6-20 am	لقاء مع العرب
7-25 am	دورہ حضور انور
8-00 am	ترجمۃ القرآن
9-00 am	مشاعرہ
10-10 am	ورائٹی پروگرام
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرانسیسی پروگرام
1-30 pm	سرائیکی سروس
2-25 pm	ملاقات
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm	درس حدیث
7-30 pm	بنگلہ سروس
8-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-10 pm	خطبہ جمعہ
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 15 مارچ 2008ء

1-35 am	خبریں
2-10 am	ایم ٹی اے ٹریول
2-45 am	خطبہ جمعہ
4-20 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	فرانسیسی پروگرام
6-35 am	لقاء مع العرب
7-40 am	یادیں
8-55 am	خطبہ جمعہ
10-25 am	ملاقات
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-00 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
1-30 pm	خطبہ جمعہ
2-35 pm	آئل پینٹنگ
3-10 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	فرانسیسی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-05 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	انتخاب سخن
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	نیشنل اسمبلی کی روداد
10-10 pm	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 16 مارچ 2008ء

1-35 am	خبریں
2-10 am	گلشن وقف نو
3-05 am	نیشنل اسمبلی کی روداد
4-10 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-35 am	آئل پینٹنگ
9-10 am	مشاعرہ
9-55 am	سوال و جواب
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-25 pm	کینیڈین پروگرام
1-45 pm	دورہ حضور انور
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	سپینشر سروس
5-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ ملاقات
7-05 pm	خطبہ جمعہ
8-15 pm	عربی سیکھئے
9-00 pm	نیشنل اسمبلی کی روداد
9-50 pm	کینیڈین پروگرام
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

یوم مؤاخات

❁ تمام ناظمین اضلاع اور زعماء اعلیٰ مجالس انصاراللہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 23 مارچ 2008ء کو یوم مؤاخات منائیں ۔ نومبائعین کے ساتھ محبت' پیار اور باہمی ہمدردی کا اظہار کریں نیز خصوصی اجلاسات منعقد کرکے جماعت احمدیہ کا تعارف اور شرائط بیعت کی تفاصیل بیان کریں۔

(قائد تربیت نومبائعین مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عبداللطیف صاحب بھٹہ نائب امیر ضلع وہاڑی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منیر احمد صاحب بھٹی معلم وقف جدید چک 543ای۔بی ضلع وہاڑی کو 10 فروری 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود وقف نو میں شامل ہے۔سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سفیر احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم غلام نبی صاحب بھون ضلع چکوال کا پوتا اور مکرم مسعود احمد صاحب صدر جماعت پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد کا نواسہ ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور نظام خلافت کا اطاعت شعار بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ رحیم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب 366/W.B ضلع لودھراں 22 جنوری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں ۔مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں لائی گئی ۔ مرحومہ محترم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب میڈیکل آفیسر دنیاپور کی والدہ تھیں آپ نہایت صابرہ وشاکرہ اور عبادت گزار تھیں بیماری کے ایام میں بھی نہایت صبر سے کام لیا مرحومہ کے ایک بیٹے مکرم فہیم احمد صاحب مکرم پروفیسر سلطان احمد چوہدری صاحب حال امریکہ کے داماد ہیں ۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم محمد رفیع صاحب چک نمبر 33 جنوبی ملکے والا ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ صفیہ بیگم صاحبہ مورخہ 20 فروری 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں ۔ مورخہ 21 فروری 2008ء کو 10 بجے صبح احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد صدر صاحب محلہ ناصر آباد شرقی نے دعا کروائی۔آپ نائیجیریا میں خدمت دین کی بجاآوری کے دوران وفات پانے والے مربی سلسلہ مکرم مبشر احمد شاہد صاحب کی والدہ تھیں آپ کی اولاد میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ مرحومہ بہت صبر کرنے والی اور اعلیٰ اخلاق کی مالکہ تھیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

درخواست دعا

❁ مکرم استخار احمد قمر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد صدیق صاحب کوٹ رادھا کشن ضلع قصور کو 5 جنوری 2008ء کو ہارٹ اور فالج کا شدید حملہ ہوا ہے اور اس وقت قومہ میں ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں ۔احباب سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مرزا ذوالفقار احمد صاحب محلّہ دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ مجیدہ بی بی صاحبہ گزشتہ دو ہفتہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں ۔ کچھ دن پہلے دل کا اٹیک ہوا تھا۔اس کے ساتھ ان کو سانس کی تکلیف بھی ہے اور کمزوری اور نقاہت بہت زیادہ ہے۔احباب سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم سلیم ماجد صاحب خواجہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی دو ہمشیرہ بیمار ہیں ۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم خواجہ محمد یٰسین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ گزشتہ تین ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عبدالرشید اعوان صاحب بہاولپور نے آنکھوں کا آپریشن کروایا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رفیق احمد صاحب کارکن خلافت لائبریری تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ نصیرہ رفیق صاحبہ فضل عمر ہسپتال کے I.C.U میں بوجہ دمہ ودل کے عارضہ داخل ہیں ۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ مریضہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم ریاض احمد ناصر صاحب ابڑو مربی سلسلہ مورو ضلع نوشہرو فیروز تحریر کرتے ہیں۔

میرے لڑکے طاہر سمیع ابڑو عمر 9 سال کی سکول سے گھر آتے ہوئے رکشہ کے ساتھ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

نظام وصیت کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی تحریکات

تمام جماعت کو عموماً اور عہدیداران کو خصوصاً وصیت کرنے اور اس کے تقاضے پورے کرنے کے ارشادات

عبدالسمیع خان

نظام وصیت کی بنیاد

حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی منشاء اور بشارات کے مطابق 1905ء میں نظام وصیت کی بنیاد ڈالی اور رسالہ الوصیت میں نظام خلافت کے قیام کی خبر دیتے ہوئے یہ تحریک فرمائی کہ احباب اپنے اندر خاص روحانی تبدیلی پیدا کر کے اپنے مالوں کا کم ازکم 1/10 حصہ دین کی راہ میں پیش کر کے خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کے وارث بنیں۔ حضور نے فرمایا:۔

''مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں''۔

پھر فرماتے ہیں کہ:

''میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یارب العالمین۔

1905ء سے 2004ء تک قریباً 99 سال میں 38 ہزار احمدی نظام وصیت میں شامل ہوئے۔ اس نظام میں شمولیت کے لئے خلفاء سلسلہ کی طرف سے کئی بار یاددہانی کرائی گئی اور اس نظام میں دنیا کے 75 ممالک کے احمدی شامل ہوئے اور 12 ممالک میں 15 مقبرہ ہائے موصیان کا قیام بھی عمل میں آیا۔

بھرپور تحریک کا آغاز

مگر اس نظام میں شمولیت کے لئے ایک بھرپور تحریک چلانا خلافت خامسہ میں مقدر تھا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر یکم اگست 2004ء کو اختتامی خطاب میں یہ عظیم الشان تحریک پیش فرمائی جو حضور کے مقدس الفاظ میں پیش خدمت ہے۔

1905ء سے لے کر آج تک صرف اڑتیس ہزار کے قریب احمدیوں نے وصیت کی ہے۔ اگلے سال انشاء اللہ تعالیٰ وصیت کے نظام کو قائم ہوئے سَو سال ہو جائیں گے۔ میری یہ خواہش ہے اور میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کے لئے شامل ہوں۔ آگے آئیں اور اس **ایک سال میں کم ازکم پندرہ ہزار نئی وصایا ہو جائیں تاکہ کم ازکم پچاس ہزار وصایا تو ایسی ہوں کہ جو ہم کہہ سکیں کہ سو سال میں ہوئیں۔** تو ایسے مومن نکلیں کہ کہا جا سکے کہ انہوں نے خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کئے۔......

میری یہ خواہش ہے کہ **2008ء میں جو خلافت کو قائم ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ سَو سال ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں، جو چندہ دہند ہیں اُن میں سے کم ازکم پچاس فیصد تو ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں** اور روحانیت کو بڑھانے کے اور قربانیوں کے یہ اعلیٰ معیار قائم کرنے والے بن چکے ہوں اور یہ بھی جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا جو جماعت خلافت کے سَو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہوگی اور اس میں جیسا حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے ایسے لوگ شامل ہونے چاہئیں جو انجام بالخیر کی فکر کرنے والے اور عبادات بجالانے والے ہیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے اس لئے **خدام الاحمدیہ، انصار اللہ صف دوم جو ہے اور لجنہ اماء اللہ کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔** کیونکہ ستر پچھتر سال کی عمر میں پہنچ کر جب قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے ہوں تو اُس وقت وصیت تو بچا کھچا ہی ہے جو پیش کیا جاتا ہے۔ امید ہے کہ احمدی نوجوان بھی اور خواتین بھی اس میں بھرپور کوشش کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ **عورتوں کو خاص طور پر مَیں کہہ رہا ہوں کہ اپنے ساتھ اپنے خاوندوں اور بچوں کو بھی اس عظیم انقلابی نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔......**

پس غور کریں، فکر کریں۔ جو سستیاں، کوتاہیاں ہو چکی ہیں اُن پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اس نظامِ وصیت میں شامل ہو جائیں۔ اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی حصہ پائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (الفضل 8 دسمبر 2005ء)

مختلف طبقات کو دعوت

جلسہ کے علاوہ بھی حضور نے متعدد مواقع پر اور جماعت کے مختلف طبقوں اور تنظیموں کو اس تحریک میں شمولیت کے لئے دعوت دی۔ چنانچہ جلسہ برطانیہ کے بعد اگلے خطبہ جمعہ 6/اگست 2004ء میں حضور نے جلسہ کے کامیاب انعقاد پر خدا تعالیٰ کے شکر کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اس شکرانے کے ضمن میں ایک اور بات بھی کہنی چاہتا ہوں کہ جلسے کی آخری تقریر میں میں نے احباب جماعت کو وصیت کرنے اور اس بابرکت نظام میں شامل ہونے کی طرف بھی توجہ دلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں اور احباب جماعت نے ذاتی طور پر بھی اس سلسلہ میں وعدے کئے ہیں اور وعدے آ بھی رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ اس عہد کو جلد از جلد نبھا سکیں اور جتنی تعداد میں میں نے خواہش کی تھی اس سے بڑھ کر اس بابرکت نظام میں وہ شامل ہوں۔ بعض دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض اچھے بھلے کھاتے پیتے لوگ ہوتے ہیں جو دوسری جماعتی خدمات میں بعض دفعہ جب ان کو کوئی تحریک کی جائے تو پیش پیش ہوتے ہیں یا کم ازکم اتنا ضرور ہوتا ہے کہ جتنا زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکتے ہیں اس میں حصہ لیں لیکن وہ نظام وصیت میں شامل ہونے سے محروم ہیں۔ ان میں سے بھی کئی لوگوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اب اس نظام میں شامل ہوں گے۔ ایسے صاحب حیثیت لوگوں کو ایسے احمدیوں کو تو سب سے پہلے چھلانگ مار کر آگے آنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل فرمائے ہیں۔ ان کے شکرانے کے طور پر ہم اس نظام میں شامل ہوں تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے مزید کھلیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو ان پر نعمتیں نازل فرمائی ہیں ان کا اظہار ہونا چاہئے اور وہ اپنے ذاتی اظہار کے۔ قربانیوں کی طرف توجہ دینے کا بھی اظہار ہونا چاہئے۔

نیز فرمایا:۔

نظام وصیت کو اب اتنا فعال ہو جانا چاہئے کہ سو سال بعد تقویٰ کے معیار بجائے گرنے کے نہ صرف قائم رہیں بلکہ بڑھیں اور اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں اور قربانیاں پیدا کرنے والے بھی پیدا ہوتے رہیں۔ یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے پیدا ہوتے رہیں۔ جب اس طرح کے معیار قائم ہوں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ خلافت حقہ بھی قائم رہے گی اور جماعتی ضروریات بھی پوری ہوتی رہیں گی۔ (الفضل 28 ستمبر 2004ء)

عہدیداران کو شمولیت کی تحریک

6 ستمبر 2004ء کو حضور نے سوئٹزرلینڈ مجلس عاملہ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے اپنی مجلس عاملہ کو وصیت کے نظام میں شامل کریں۔ اسی طرح دوسری جماعتوں کے عہدیدار بھی وصیت کے نظام میں شامل ہوں۔

(الفضل 15 ستمبر 2004ء ص 3)

29 دسمبر 2004ء کو حضور نے فرانس میں نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کو ہدایات دیتے ہوئے وصیت کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کتنے خدام ایسے ہیں جنہوں نے وصیت کی ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ پہلے اپنی مجلس عاملہ سے شروع کریں۔ جب تک عہدیدار خود وصیت نہیں کریں گے تو دوسروں کو کس طرح کہیں گے۔

(الفضل 8 جنوری 2005ء ص 2)

4 مئی 2005ء کو کینیا میں نیشنل مجلس عاملہ سے ملاقات میں حضور انور نے موصیان کی تعداد اور ان کے چندوں کا بھی جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ فرمایا مجلس عاملہ کے جن ممبران نے ابھی تک وصیت نہیں کی پہلے ان کو وصیت کے نظام میں شامل ہونا چاہئے۔ پھر دوسروں کو اس نظام میں شامل کریں۔

(الفضل 18 مئی 2005ء ص 3)

11 ستمبر 2005ء کو نیشنل مجلس عاملہ ڈنمارک کی میٹنگ میں سیکرٹری وصیت کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو مرد زیادہ کماتے ہیں ان کو توجہ دلائیں کہ وہ وصیت کے نظام میں شامل ہوں۔ حضور انور نے فرمایا تربیت اور اصلاح کے لئے موصیوں کی تعداد بڑھائیں۔ (الفضل 30 دسمبر 2005ء)

ذیلی تنظیموں کو مہم چلانے کی تحریک

مجلس انصار اللہ یو۔کے کے سالانہ اجتماع سے

خطاب کرتے ہوئے حضور نے 26 ستمبر 2005ء کو فرمایا:۔

مَیں نے جلسہ کی تقریر کے دوران آخری دنوں میں انصاراللہ کے ذمّہ بھی یہ لگایا تھا کہ وہ نظامِ وصیت میں شامل ہونے کی طرف توجہ دیں، اس بارے میں بھی کوشش کریں۔ ایک بہت بڑی تعداد ہے جو صفِ دوم کے انصار پر مشتمل ہے۔ یادرکھیں کہ آپ کی تلقین بھی تبھی کامیاب ہوگی، تبھی کارآمد ہوگی جب حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس نظام میں بھی شامل ہوں گے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود نے اس میں شامل ہونے والوں کے لئے بہت دعائیں کی ہوئی ہیں۔ اور جس کو یہ دعائیں لگ جائیں اس کی دنیا بھی سنور جائے گی اور اس کی آخرت بھی سنور جائے گی۔ پس اس طرف بھی توجہ کریں اور سب سے پہلے میں یہاں کہوں گا کہ تمام عہدیداران جو ہیں ان کو اس نظام میں شامل ہونا چاہئے نیشنل عاملہ سے لیکر نچلی سے نچلی سطح تک جو بھی عاملہ ہے اس کے لیول تک۔ ہر عاملہ کا ممبر اس نظام میں شامل ہو، تبھی وہ تلقین کرنے کے قابل بھی ہوگا۔ (الفضل 25 مارچ 2005ء ص 4)

جون 2005ء میں ماہنامہ انصاراللہ نے وصیت نمبر شائع کیا اس کے لئے اپنے خصوصی پیغام میں حضور نے انصار کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں اپنے انصار بھائیوں اور خاص طور پر صف دوم کے انصار کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس طرف خاص توجہ دیں۔ وہ انصار جو اپنے دلوں میں ایمان اور اخلاص تو رکھتے ہیں مگر وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں میری ان کو یہ نصیحت ہے کہ وہ اشاعت (دین) کی خاطر اور اپنے نفوس میں نیک اور پاک تبدیلیوں کے لئے وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔ زندگی بہت مختصر ہے اور نہیں معلوم کہ کس وقت خداتعالیٰ کی طرف سے بلاوا آجائے۔ بعض بڑے مخلصین بغیر وصیت کے نظام میں شامل ہوئے۔ وفات پاجاتے ہیں اور پھر حسرت پیدا ہوتی ہے کہ کاش یہ بھی مخلصین کے ساتھ مقبرہ موصیان میں دفن کئے جاتے۔ ہماری جماعت میں سینکڑوں ایسے قربانی کرنے والے ہیں کہ وہ اپنے اموال کے دسویں حصہ سے زیادہ چندہ دیتے ہیں اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں مگر وصیت کرنے میں سستی کرتے ہیں ایسے دوستوں کو میرا یہ پیغام ہے کہ وہ سستیاں ترک کریں اور اس نظام میں شامل ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے......

انصار کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ اپنے گھروں میں اپنی بیویوں اور اپنی اولادوں کو بھی دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے لئے تیار کریں۔ اپنے بچوں کی بچپن سے ہی دینی ماحول میں تربیت کریں۔ نمازوں کی عادت ڈالیں۔ مالی قربانی کا جذبہ ان کے دلوں میں پیدا کریں۔ آنحضرت ﷺ، حضرت اقدس مسیح موعود اور نظام خلافت سے محبت اور اطاعت کا جذبہ ان میں اجاگر کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ خداتعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں گے۔ اپنی نسلوں کو دنیا کے عذاب سے بچانے والے ہوں گے۔

حضور نے 25 دسمبر 2006ء کو لجنہ جرمنی کی مجلس عاملہ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:

یو۔کے کی لجنہ کو میں نے کہہ دیا ہے کہ جو دینی احکامات پر عمل کرنے والی اور موصیہ ہو اسے عہدیدار بنائیں۔ وصیت اس لئے کہ حضرت مسیح موعود نے اسے مومن اور منافق میں فرق کی علامت قرار دیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک تقریر بھی فرمائی تھی۔

آپ عہدیداران کو وصیت کی تحریک ضرور کریں۔ ٹھیک ہے وہ پابند نہیں ہے کہ ضرور وصیت کرے لیکن پھر آپ بھی پابند نہیں ہیں کہ اسے عہدیدار بنائیں، اس لئے کہ اس نے گریجویشن کی ہوئی ہے اور وہ عقل کی باتیں کرلیتی ہے۔ اس کی بجائے اسے عہدیدار بنائیں جو دینی احکامات پر عمل پیرا ہے، حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد آپ کے جاری کردہ نظام وصیت میں بھی شامل ہے تو گو وہ کچھ کم پڑھی ہوئی ہے، اسے عہدیدار بنائیں۔

(الفضل 6 جنوری 2007ء ص 5)

حضور کا ایک اور ارشاد ان الفاظ میں ہے۔

تینوں ذیلی تنظیموں کو Push کریں اور صرف Youngster کے پیچھے نہ پڑے رہیں۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ موصی حاصل ہوسکیں اور یہ بھی کوشش کریں کہ اکثر وصیت کرنے والے کمانے والے لوگ ہوں بجائے اس کے کہ خانہ دار خواتین اور طالب علم وغیرہ اس میں شامل ہوں۔ ان سے کہیں کہ وہ Easy Target نہ بنائیں بلکہ ایسا منظّم کام کریں جس سے ٹھوس کوشش نظر آتی ہو"۔

حضور نے 3/اگست 2005ء کو مربیان سے ملاقات میں فرمایا:۔

"جن مربیان کی وصیت نہیں ہے وہ سارے وصیت کریں۔ چونکہ مربی نے وصیت کی طرف دوست احباب کو راغب کرنا ہوتا ہے اس لئے وصیت ہوگی تو لوگوں کو وصیت کے نظام سے منسلک ہونے کی تلقین کرسکتا ہے"۔

(واقفین زندگی سے حضور انور کی توقعات ص 26)

تمام جماعت کو تحریک

29 جولائی 2005ء کو الفضل انٹرنیشنل نے وصیت نمبر شائع کیا اس میں حضور نے تمام دنیا کے احمدیوں کے نام پیغام میں حضرت مسیح کے ارشادات کے حوالہ سے فرمایا:۔

میرا تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے یہ پیغام ہے کہ حضرت مسیح موعود کے ان ارشادات کی روشنی میں آپ کی خواہشات کے تابع، آگے بڑھیں اور مالی قربانی کے اس نظام میں شامل ہو جائیں اپنی اصلاح کی خاطر اور اپنے انجام بالخیر کی خاطر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے قدم آگے بڑھائیں اور اس کی جنتوں کے وارث بنیں۔ حضرت مسیح موعود کو ان برگزیدہ لوگوں کی قبریں بھی دکھائی گئیں جو اس نظام میں شامل ہو کر بہشتی ہو چکے ہیں۔ خدا نے آپ کو فرمایا کہ: یہ بہشتی مقبرہ ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے"۔

پس جیسا کہ میں نے کہا ہے اس نظام میں پوری مستعدی کے ساتھ شامل ہوں۔ جو خود شامل ہیں وہ اپنے بیوی بچوں کو اور دوسرے عزیزوں کو بھی اس میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔

(الفضل انٹرنیشنل 29 جولائی 2005ء ص 1)

اپریل 2006ء میں حضور نے آسٹریلیا کا دورہ فرمایا اور خطبہ جمعہ 14/اپریل میں فرمایا کہ آسٹریلیا کے صوفی حسن موسیٰ صاحب بیرون ہندوستان نظام وصیت میں شامل ہونے والے اولین موصی تھے۔ جنہوں نے مارچ 1906ء میں وصیت کی اس حوالہ سے حضور نے جماعت آسٹریلیا کو خصوصی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

100 سال کے بعد بیرون ہندوستان کے پہلے موصی کے ملک میں یہ میرا دورہ ہے اور اس سے پہلے میں وصیت کرنے کی تحریک بھی کرچکا ہوں۔ یہاں آنے سے پہلے مجھے علم بھی نہیں تھا کہ یہاں بھی حضرت مسیح موعود کے نظام وصیت کا پہلا پھل آج سے 100 سال پہلے لگ چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں یہ پھل لگا اور آج سے پورے 100 سال پہلے ایک ایسا کامیاب پھل تھا جس کی اللہ تعالیٰ نے تسلی بھی کروائی کہ تمہارا انجام بھی بخیر ہوگا۔ تو کہنا مَیں یہ چاہتا ہوں کہ **بیرون پاکستان اور ہندوستان نظام وصیت کی طرف توجہ اس ملک کے احمدیوں کو اس لحاظ سے بھی خاص طور پر کرنی چاہئے** کہ وہ ایک شخص تھا یا چند ایک اشخاص تھے جو یہاں رہتے تھے ان میں سے ایک نے لبیک کہتے ہوئے فوری طور پر وصیت کے نظام میں شمولیت اختیار کی۔ آج آپ کی تعداد سینکڑوں، ہزاروں میں ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل بھی بہت زیادہ ہیں اور 100 سال بعد اور تقریباً اس تاریخ کو 100 سال بھی پورے ہوچکے ہیں اس لئے اس لحاظ سے آپ لوگوں کو جو کمانے والے لوگ ہیں جو اچھے حالات میں رہنے والے لوگ ہیں ان کو اس نظام میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے اور سب سے پہلے عہدیداران اپنا جائزہ لیں اور امیر صاحب بھی اس بات کا جائزہ لیں کہ 100 فیصد جماعتی عہدیداران اس نظام میں شامل ہوں، چاہے وہ مرکزی عہدیداران ہوں یا مرکزی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں یا مقامی جماعتوں کے عہدیداران ہوں یا مقامی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں۔ گوکہ اللہ کے فضل سے مجھے بتایا گیا ہے کہ یہاں موصیان کی تعداد کافی اچھی ہے لیکن حضرت صوفی صاحب کے حالات پڑھ کر جیسا کہ مَیں نے کہا ہے کہ میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ یہاں کا ہر احمدی موصی ہو اور تقویٰ پر قدم مارنے والا ہو۔ یہ ایسا بابرکت نظام ہے جو دلوں کو پاک کرنے والا نظام ہے۔ اس میں شامل ہو کے انسان اپنے اندر تبدیلیاں محسوس کرتا ہے۔

اب سالومن آئی لینڈز (Soloman Islands) میں وہاں کے ایک نئے احمدی ہیں، انہوں نے بھی وصیت کی ہے تو جس طرح نئے آنے والے اخلاص و وفا میں بڑھ رہے ہیں اور انشاء اللہ بڑھیں گے ان لوگوں کو دیکھ کر آپ لوگوں کو بھی فکر ہونی چاہئے کہ کہیں یہ پرانے احمدیوں کو پیچھے نہ چھوڑ جائیں۔ (الفضل 9 مئی 2006ء ص 5)

ٹارگٹ کے پہلے حصہ کی تکمیل

حضور کی اس تحریک پر احباب جماعت نے والہانہ لبیک کہا اور ایک سال میں 15 ہزار نئی وصایا کا ٹارگٹ پورا کردیا۔ چنانچہ حضور انور نے جلسہ سالانہ یو۔کے 2005ء کے دوسرے دن 30 جولائی کے خطاب میں فرمایا:۔

نظام وصیت کی جو میں نے تحریک کی تھی شامل ہونے کی گزشتہ سال کہ پندرہ ہزار شامل ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک 16148 نے درخواستیں جمع کروادی ہیں۔ ان پہ پراسس ہورہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ قبول ہوجائیں گی۔ اس میں سب سے زیادہ پاکستان سے شامل ہوئے ہیں۔ 10200 سے اوپر۔ انڈونیشیا میں 1100 قریباً 1200 جرمنی میں کینیڈا میں 1000 انڈیا میں، اور میرا خیال ہے کہ اس سے بھی زیادہ ہوچکے ہیں۔ امریکہ سے بھی کافی تعداد آئی تھی۔ (الفضل 8 دسمبر 2005ء)

ٹارگٹ کا دوسرا حصہ

26 دسمبر 2005ء کو جلسہ سالانہ قادیان سے افتتاحی خطاب میں حضور نے جماعت کو اس تحریک کے دوسرے حصے کی طرف بڑھنے کا ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:۔

میں نے اس خواہش کا اظہار بھی کیا تھا کہ سو سال پورے ہونے پر کم ازکم پچاس ہزار موصیان ہوجائیں۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ اس وقت جو تعداد تھی اس میں تقریباً پندرہ ہزار اور شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے UK کے جلسہ تک درخواست دہندگان کی تعداد پوری ہوگئی تھی۔ سو سال تو آج دسمبر میں پورے ہورہے ہیں لیکن جو مجلس کارپرداز پاکستان کو درخواستیں پہنچی ہیں وہ تقریباً ساڑھے سترہ ہزار ہیں۔ میں نے پندرہ ہزار کہا تھا۔ ابھی بہت سے وصیت فارم جماعتوں میں پڑے ہوئے ہیں اور میرے خیال میں اس سے کہیں زیادہ درخواستیں آچکی ہیں جتنا کارپرداز کا خیال ہے۔ بہرحال جماعت نے اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے توجہ دی۔

حضور نے فرمایا: اب اگلا ٹارگٹ تھا کہ اس وقت جو کمانے والے ہیں یا 2008ء تک جو بھی کمانے والے ہوں اس کا پچاس فیصد نظام وصیت میں شامل کرنا ہے۔ انشاء اللہ۔

حضور نے فرمایا: بعض چھوٹی چھوٹی جماعتوں نے یہ ٹارگٹ حاصل بھی کرلیا ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس نظام کو افراد جماعت سمجھنے لگ گئے ہیں اور اپنے تقویٰ کے معیار کو بڑھانے کی کوشش میں لگ گئے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ آج سے سو سال پہلے حضرت مسیح موعود نے جس نظام کا اعلان اس شہر میں فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی تقدیر کے تحت ہی اس شہر سے میں آپ کو اگلا ٹارگٹ جس کی گزشتہ سال تحریک کی گئی تھی اس کی طرف توجہ دلا رہا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہت سارے لوگ لکھتے ہیں کہ ہم اس فکر میں تو ہیں کہ وصیت کرلیں لیکن اپنے آپ کو اس قابل نہیں سمجھتے۔ حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں کہ میں نے حضرت مسیح موعود کی جو دعائیں پڑھی ہیں یہ اس لئے پڑھ کر سنائی ہیں کہ جب نیک نیتی کے ساتھ اس نظام میں وابستہ ہوں گے تو حضرت اقدس مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل آپ کو اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف توجہ ہوگی۔ پس آگے بڑھیں اور اس پاک نظام میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہیں اور ان حقوق کی ادائیگی کے معیار حاصل کرتے جائیں جن کی طرف تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے حضرت مسیح موعود نے توجہ دلائی ہے۔

حضور نے فرمایا مجھے گزشتہ سال کسی نے یہ بھی لکھا تھا کہ ہجری قمری کے لحاظ سے 2005ء میں خلافت کو بھی سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ لیکن بہرحال اس لحاظ سے آج وصیت کے نظام کو سو سال پورے ہونے کے علاوہ قمری سال کے لحاظ سے خلافت احمدیہ کو بھی سو سال پورے ہوگئے ہیں...... پہلے اس لحاظ سے سوچ کر یہاں آنے کا پروگرام نہیں بنا تھا اور باوجود ایسے حالات کے جن کو موافق نہیں کہہ سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا فرمائے کہ دونوں لحاظ سے صدیوں کے پورا ہونے پر خلیفہ وقت وہاں موجود ہے جہاں سے یہ پیغام دنیا کو دیا گیا تھا جہاں سے خلافت احمدیہ کا آغاز ہوا تھا۔ (الفضل انٹرنیشنل 3 فروری 2006ء)

مالی قربانی کا اعلیٰ معیار پیش کرنے کا ارشاد

حضور نے خطبہ جمعہ 31 مارچ 2006ء میں فرمایا:

چندوں کے بارہ میں بعض جماعتوں کے بعض استفسار ہوتے ہیں جو بعض لوگوں کی طرف سے ہوتے ہیں جن کے بارے میں سمجھتا ہوں کہ وضاحت کردوں۔ ایک تو یہ کہ آج کل وصیت کی طرف بہت توجہ ہے۔ اور وصیت کی طرف توجہ تو ہوگئی ہے لیکن تربیت کی کافی کمی ہے۔ اس لئے بعض موصیان یہ سمجھتے ہیں کہ کیونکہ ہم نے وصیت کی ہوئی ہے اس لئے ہم صرف وصیت کا چندہ دیں گے باقی ذیلی تنظیموں کے چندے یا مختلف تحریکات کے چندے ہم پر لاگو نہیں ہوتے۔ تو یہ واضح ہو، جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر تو حالات ایسے ہوں کہ تمام چندے نہ دے سکتے ہوں تو اس کی اجازت لے لیں۔ ورنہ توقع ایک موصی سے یہ کی جاتی ہے کہ ایک موصی کا معیار قربانی دوسروں کی نسبت، غیر موصی کی نسبت زیادہ ہونا چاہئے۔ تو اگر وصیت کا صرف کم سے کم 1/10 حصہ سے دے کر باقی چندے نہیں دے رہے تو ہوسکتا ہے کہ غیر موصی دوسرے چندے شامل کرکے موصیان سے زیادہ قربانی کر رہے ہوں۔ تو اس لحاظ سے واضح کردوں کہ کوئی بھی چندہ دینے والا، چاہے وہ موصی ہیں یا غیر موصی ہیں اگر توفیق ہے تو تمام تحریکات میں چندے دینے چاہئیں کیونکہ ہر تحریک اپنی اپنی ضرورت کے لحاظ سے بڑی اہم ہے۔ (الفضل 25/اپریل 2006ء ص 6,5)

حسابات صاف رکھنے کی تحریک

موصیان کو چندہ کا حساب رکھنے اور بروقت ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے خطبہ جمعہ 28 مئی 2004ء میں حضور نے فرمایا:۔

''خاص طور پر موصی صاحبان کے لئے میں یہاں کہتا ہوں ان کو تو خاص طور پر اس بارے میں بڑی احتیاط کرنی چاہئے۔ اس انتظار میں نہ بیٹھے رہیں کہ دفتر ہمارا حساب بھیجے گا یا شعبہ مال یاد کروائے گا تو پھر ہم نے چندہ ادا کرنا ہے۔ کیونکہ پھر یہ بڑھتے بڑھتے اس قدر ہو جاتا ہے کہ پھر دینے میں مشکل پیش آتی ہے۔ چندے کی ادائیگی میں مشکل پیش آتی ہے۔ پھر اتنی طاقت ہی نہیں رہتی کہ یکمشت چندہ ادا کرسکیں۔ اور پھر یہ لکھتے ہیں کہ کچھ رعایت کی جائے اور رعایت کی قسطیں بھی اگر مقرر کی جائیں تو وہ چھ ماہ سے زیادہ کی تو نہیں ہوسکتیں۔ اس طرح خاص طور پر موصیان کی وصیت پر زد پڑتی ہے تو پھر ظاہر ہے ان کو تکلیف بھی ہوتی ہے اور پھر اس تکلیف کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ تو اس لئے پہلے ہی چاہئے کہ سوچ سمجھ کر اپنے حسابات صاف رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرنے کی کوشش کریں اور جب بھی آمد ہو اس آمد میں جو حصہ بھی ہے نکالیں، موصی صاحبان بھی اور دوسرے کمانے والے بھی جنہوں نے چندہ عام دینا ہے، 1/16 حصہ، اپنا چندہ اپنی آمد میں سے ساتھ کے ساتھ ادا کرتے رہا کریں۔

(الفضل 24/اگست 2004ء)

نیکی کا عمدہ نمونہ بننے کی تحریک

25 دسمبر 2006ء کو خدام الاحمدیہ جرمنی کی عاملہ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:۔

جو افراد وصیت کرتے ہیں ان سے مل کر یہ جائزہ لیں کہ اس نظام میں شمولیت کے بعد ان کی طبیعت، تربیت اور جماعتی تعاون میں کیا فرق پڑا ہے۔ پھر ان باتوں سے دوسرے خدام کو آگاہ کرکے انہیں بھی اس نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

(الفضل 6 جنوری 2007ء)

مکرم لطیف احمد ملک صاحب

والدین کے لئے چند مفید مشورے

خاکسار والدین کے لئے چند مشورے پیش کرنا چاہتا ہے۔ امید ہے فائدہ مند ہوں گے۔

☆ ہر احمدی فرد کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہمارا تعلق ایک خدائی جماعت سے ہے۔ اس لئے خدائی احکام کی ادائیگی پہلے، باقی کام بعد میں۔ خدائی احکام میں سب سے پہلے نماز کا حکم ہے۔ نماز باجماعت کی بڑی فضیلت ہے۔ چھ سات سال کے بچوں کو ساتھ لے کر بیت میں جانا چاہئے۔ اگر موسم کی خرابی یا کوئی اور مجبوری مانع ہو تو گھر میں بچوں بچیوں کے ساتھ نماز باجماعت ادا کریں۔ جب بچہ تین سال کا ہو جاتا ہے تو گھر میں بڑوں کے ہر کام کو بغور دیکھتا ہے اور سوچتا ہے اور نقل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر گھر کا ہر فرد نماز پڑھتا ہے تو وہ معصوم بچے ذرا بڑے ہوکر اس معمول پر چلنے کی کوشش کریں گے جس کو وہ گھر میں مشاہدہ کرتے آتے ہیں۔

☆ ہر بچہ کو دوستانہ ماحول میں خصوصی وقت دیں۔ اس دوستانہ ماحول سے وہ خوش ہوگا اور ہر بات مانے گا۔ جو والدین بچوں سے غافل ہو جاتے ہیں ان کے بچے اچھے رنگ میں پروان نہیں چڑھتے۔

☆ ایک پنجابی محاورہ پیش ہے ''ایہہ جہاں مٹھا تے اگلا کس ڈٹھا'' یعنی دنیا بڑی رنگین اور میٹھی و پُرکشش ہے۔ قیامت کے بعد کا حال کس نے دیکھا ہے''۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جدید دور کی ایجادات اور الیکٹرونک میڈیا نے فی الواقع دنیا کو حسین اور پُرکشش بنا دیا ہے۔ جو والدین الیکٹرونک میڈیا سے زیادہ پیار کرتے ہیں وہ خود اور ان کی اولادیں بگڑتی چلی جاتی ہیں۔ جن کے مستقبل تابناک ہونے کی بجائے تاریک ہو جاتے ہیں۔

میڈیا کے بداثرات سے بچنا چاہئے۔ بچنے کے لئے خواہش کی قربانی دینی چاہئے یہی قربانی بچوں کے مستقبل کے لئے مفید ہوگی۔ تمام والدین غور و فکر کرکے بچوں کے لئے بورڈنگ کی زندگی کی طرز پر چوبیس گھنٹے کا پروگرام مرتب کریں اور اس کے مطابق عمل کروائیں۔

تربیت اولاد کے لئے والدہ کا کردار زیادہ اہم ہے۔ وہ اس لئے کہ بچوں کو والدہ کا قرب زیادہ ملتا ہے۔ کیونکہ والد تو ذریعہ معاش کی وجہ سے گھر سے باہر رہتا ہے۔ تو والدہ کا فرض ہے کہ بچے کی حرکات پر نظر رکھے جب بھی اس کی کوئی غلط حرکت نظر آئے تو بڑے پیارے انداز میں اس کو سمجھائے۔ جب بچہ یا بچی سکول سے واپس آئے تو پیار بھرے انداز میں استقبال کرے حال احوال پوچھے اس کا من پسند کھانا پیش کرے پھر تھوڑا سا وقت دوستانہ ماحول میں بات چیت کرے اس کے بعد اس کے ہوم ورک کے بارے میں پوچھے اور کروائے اگر خود نہیں کروا سکتی تو کسی اچھے گھرانے کے اچھے بچے سے مدد حاصل کرے۔ بچے کی موجودگی میں جب جاگ رہا ہو نماز کا وقت ہو جائے تو نماز پڑھے۔

جب والد کام سے واپس آئے تو اپنی تھکاوٹ کو بھول کر بیوی بچوں سے فرداً فرداً حال احوال جانے وہ سب یہ سمجھیں گے کہ ہمارا دوست کام سے واپس آیا ہے اور گھر آتے ہوئے حسب گنجائش بچوں کی پسند کے مطابق اشیاء خورونوش لیتا آوے۔ بچوں کی موجودگی میں بیوی اور میاں کو اچھے خوشگوار ماحول کو پیش کرنا چاہئے۔

☆ چالیس پچاس سال پہلے کسی کا ایک شعر نظر سے گزرا تھا۔

منہ اندھیرے جاگ اٹھنا عاقلوں کا کام ہے
دن چڑھے تک سوئے رہنا غافلوں کا کام ہے

تمام والدین کو چاہئے کہ نماز فجر کے لئے اٹھیں خود بھی نماز پڑھیں اور سات سال سے بڑے بچوں کو اپنے ساتھ شامل کریں اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش ہوگی۔

کسی انگریز نے بھی دینی نمونہ سے متاثر ہوکر بڑے اچھے الفاظ کہے تھے۔

"Early to bed and early to rise makes a man healthy, wealthy and wise"

دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا جیسا ہتھیار دیا ہے۔ جس کے ذریعہ سے مشکل سے مشکل کام سہل ہو جاتے ہیں۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

اپنی گزارشات اس دعا پر ختم کرتا ہوں کہ اے میرے مولیٰ کریم اپنے کرم سے تمام احمدی نونہالوں کو دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرما اور سب احمدی والدین کو تربیت اولاد کے لئے وافر مقدار میں فہم و فراست عطا فرما اور اپنے بیشمار فضلوں سے نواز۔

ماخوذ

پہاڑ میں قدرت کا کرشمہ

کھیوڑہ کوہستان نمک کا تعارف اور پس منظر

محل وقوع

کھیوڑہ کا نمک زار تحصیل پنڈ دادن خان ضلع جہلم میں لاہور سے 260 کلومیٹر اور اسلام آباد سے 160 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ لاہور اسلام آباد موٹر وے پر کلر کہار یا للہ انٹر چینج سے باہر نکلتی ہوئی سڑکوں سے ہوتے ہوئے کھیوڑہ پہنچا جا سکتا ہے۔

تاریخی پس منظر

کھیوڑہ میں نمک کی دریافت 326 قبل مسیح میں اس وقت ہوئی جب دریائے جہلم کے کنارے سکندر اعظم اور راجہ پورس کے مابین جنگ لڑی گئی۔ سکندر اعظم کے فوجیوں کے گھوڑے اس علاقے میں چرنے کے دوران پتھروں کو چاٹتے پائے گئے جس سے یہاں نمک کی موجودگی کا انکشاف ہوا تھا۔ اس وقت سے یہاں نمک نکالنے کا کام جاری ہے۔

یہ دنیا میں نمک کا اہم ترین ذخیرہ ہے۔ اس کی لمبائی 186 میل (300 کلومیٹر) چوڑائی 8 تا 30 کلومیٹر اور اونچائی 2200 فٹ ہے۔ کوہستان نمک کا سلسلہ دریائے جہلم کے قریب جیگنوالہ سے شروع ہو کر دریائے سندھ کے قریب کالا باغ میں ختم ہوتا ہے کوہ سکیسر میں اس ذخیرے کا ارتفاع 4990 فٹ تک ہے۔ ملک میں نمک کا دوسرا بڑا ذخیرہ کوہاٹ میں موجود ہے جو جتہ اسماعیل خیل سے بہادر خیل ضلع کرک کے پہاڑی علاقوں کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ تاہم کھیوڑہ کو اس اعتبار سے ممتاز مقام حاصل ہے کہ یہاں کروڑوں سال پرانے پری کیمبرین عہد (Pre. Cambrine Age) سے لے کر موجودہ دور تک کے حجری آثار موجود ہیں۔ اس لیے اسے ''ارضیاتی عجائب گھر'' بھی قرار دیا جاتا ہے۔

1849ء میں پنجاب پر انگریزوں کے قبضہ سے قبل جنجوعہ حکمران اس علاقے سے نمک نکالتے رہے تاہم انگریزی عہد میں یہ انتظام انگریز حکومت نے خود سنبھال لیا۔ انگریز انتظامیہ نے نمک کی نکاسی کا کام سائنسی بنیادوں پر شروع کیا۔ قبل ازیں پہاڑ کی سطح سے نمک اکٹھا کیا جاتا تھا۔ 1872ء میں ایک معروف انگریز مائننگ انجینئر ڈاکٹر وارتھ (Warth) نے نمک کے ذخائر تک براہ راست رسائی کے لئے پہاڑ میں پہلی بڑی کان کی کھدائی کرائی جو تا حال فعال ہے اس وقت کھیوڑہ کی کانوں میں سترہ منزلوں سے نمک نکالا جا رہا ہے۔ سائنسی اصولوں کے مطابق کان سے پچاس فیصد نمک نکال کر پچاس فیصد نمک بطور ستون چھوڑ دیا جاتا ہے جو کہ کان کی مضبوطی کو قائم رکھتا ہے۔

خوردنی نمک کی پیداوار

کھیوڑہ کان نمک دنیا میں خوردنی نمک کا دوسرا بڑا ذخیرہ ہے۔ یہاں نمک کے 220 ملین ٹن ذخائر موجود ہیں۔ کھیوڑہ کان کی موجودہ شرح پیداوار 3,25,000 ٹن سالانہ ہے۔ اس میں سے 2,40,000 ٹن نمک امپیریل کیمیکل انڈسٹریز (آئی سی آئی) سوڈا ایش کھیوڑہ کو مہیا کر دیا جاتا ہے۔

آئی سی آئی نے کھیوڑہ میں اپنا سوڈا ایش پلانٹ 1938ء میں قائم کیا تھا جو کھیوڑہ کے نمک کی بنیاد پر ہی کام کر رہا ہے۔ آئی سی آئی کے علاوہ اتحاد کیمیکل لمیٹڈ کالا شاہ کاکو اور دیگر صنعتی اداروں کو کھیوڑہ سے پیدا ہونے والا نمک مہیا کیا جاتا ہے۔ ملک میں خوردنی نمک کی بڑی مقدار بھی کھیوڑہ سے حاصل کی جاتی ہے۔ ملکی ضروریات پوری کرنے کے بعد نمک کی ایک مناسب مقدار بھارت سمیت متعدد ممالک کو برآمد کر دی جاتی ہے۔ عمدہ قسم کے نمک سے ڈیکوریشن پیس جیسے لیمپ، گلدان اور ایش ٹرے وغیرہ تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ کام نجی اور سرکاری شعبہ میں جاری ہے۔ اور ملکی زرمبادلہ بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ یہاں پر مائنز برادری شروع سے ہی کام کر رہی ہے۔

سماجی خدمات

پاکستان معدنی ترقیاتی کارپوریشن (پی ایم ڈی سی) کھیوڑہ انتظامیہ سماجی شعبہ میں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اس نے کان کنوں اور مقامی آبادی کی فلاح کے لئے کئی طرح کی بنیادی سہولیات مہیا کی ہیں۔ ان میں ایک ماڈل ہائی سکول، گرلز کالج اور سروے انسٹی ٹیوٹ بھی شامل ہیں۔

ٹورسٹ ریزارٹ

سطح زمین پر بڑی کان جسے 1872ء میں ڈاکٹر وارتھ (Warth) نے تیار کرایا تھا اسے اب سیاحتی مقام میں بدل دیا گیا ہے۔ ہر سال ہزاروں سیاح جن میں طلباء عام شائقین اور غیر ملکی شامل ہیں کھیوڑہ کان دیکھنے کے لئے آتے ہیں اور پہاڑی میں موجود قدرت کے اس شاہکار سے محظوظ ہوتے ہیں۔ کھیوڑہ کی کان سیاحوں کے لئے ایک اہم اور پر کشش تفریحی مرکز کا درجہ رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ فروری 2002ء میں پی ایم ڈی سی ''کھیوڑہ سالٹ مائن ٹورسٹ ریزارٹ'' کی بنیاد رکھی جس کی تیاری پر ابتداء میں 4.2 ملین روپے اور بعد میں 3 ملین روپے کا مزید اضافہ کر دیا گیا۔

پہاڑ کے اندر قدرت کا کرشمہ

کھیوڑہ کی کان نمک میں مختلف کے رنگوں کے نمک سے ایک خوبصورت مسجد بنائی گئی ہے۔ نمک کی شفاف اینٹوں سے جب برقی قمقموں کی روشنی چھن چھن کر آتی ہے تو ایک روح پرور منظر پیش کرتی ہے۔ علاوہ ازیں کان میں 240 فٹ اونچا کمرہ ہے جسے ''اسمبلی ہال'' کہتے ہیں۔ دیکھنے والوں کو بہت متاثر کرتا ہے۔ کان میں کئی تالاب بھی ہیں جن میں کثیف نمکین محلول بھرا رہتا ہے۔ جب ان پر رنگ برنگی روشنیاں ڈالی جاتی ہیں۔ تو اس سے خوبصورت قدرتی مناظر دیکھنے کا موقع ملتا ہے کان میں شفاف گلابی رنگ کے نمک کا علاقہ ''شیش محل'' کہلاتا ہے۔ کان کے مختلف حصے نمک کے پلوں سے باہر مربوط ہیں جن کے نیچے پانی کے تالاب ہیں۔ انہیں مختلف روشنیوں سے منور کر کے دلکش سماں پیدا کیا گیا ہے۔ سیاحوں کو ان مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لئے پی ایم ڈی سی نے پہلے مرحلے میں کئی سہولیات مہیا کی ہیں۔

سہولیات

سیاحوں کے لئے مندرجہ ذیل سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے۔

☆ سیاحوں کی سہولت اور بریفنگ کے لئے ایک خوبصورت استقبالیہ / بریفنگ ہال تعمیر کیا گیا ہے جس میں ہر طرح کی سہولیات موجود ہیں۔

☆ استقبالیہ / بریفنگ ہال سے کان کے دہانے تک پختہ راہداری بنائی گئی ہے تا کہ سیاح آسانی سے کان کے دہانے تک پہنچ سکیں۔

☆ استقبالیہ / بریفنگ ہال کے قریب ایک سوونیئر شاپ قائم کی گئی ہے جس میں سیاحوں کی دلچسپی کے لئے کھیوڑہ کے نمک سے بنے ڈیکوریشن پیس اور یادگاری اشیاء رکھی گئی ہیں۔

☆ سیاحوں کی سہولت اور دلچسپی کے لئے اور کان کو دلکش اور پر کشش بنانے کے لئے کان کے اندرونی حصوں کو صاف کر کے فالتو اشیاء سے پاک کر دیا گیا ہے۔

☆ نمک کی شفافی اور خوبصورتی کو نمایاں کرنے کے لئے کان میں ریفلیکٹر ٹائپ روشنیوں کا انتظام کیا گیا ہے جس سے کان میں سحر انگیز ماحول پیدا کیا گیا ہے۔

☆ کان میں جانے کے لئے بجلی سے چلنے والی ٹرین موجود ہے جسے 1930ء کے دور کا ایک تاریخی انجن چلاتا ہے۔

☆ سیر کے لئے آنے والوں کے لئے کان میں ایک کیفے ٹیریا بھی قائم کیا گیا ہے جہاں بیٹھنے کا مناسب انتظام ہے۔ یہاں کان کے ماحول سے محظوظ ہونے کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کی اشیاء سے صاف ستھرے ماحول میں لطف بھی اٹھایا جا سکتا ہے۔

☆ کھیوڑہ کان نمک اتوار اور تمام سرکاری تعطیلات میں بھی سیاحوں کے لئے کھلی رہتی ہے۔ سیر کے اوقات صبح 9 بجے تا 6 بجے شام ہیں۔

☆ سیاحوں کی معلومات میں اضافے کے لئے ادارے نے زنانہ اور مردانہ گائیڈز کا اہتمام بھی کر رکھا ہے۔ جو کہ سیاحوں کو ضروری معلومات فراہم کرنے کے علاوہ کان کا دورہ کراتے ہیں۔

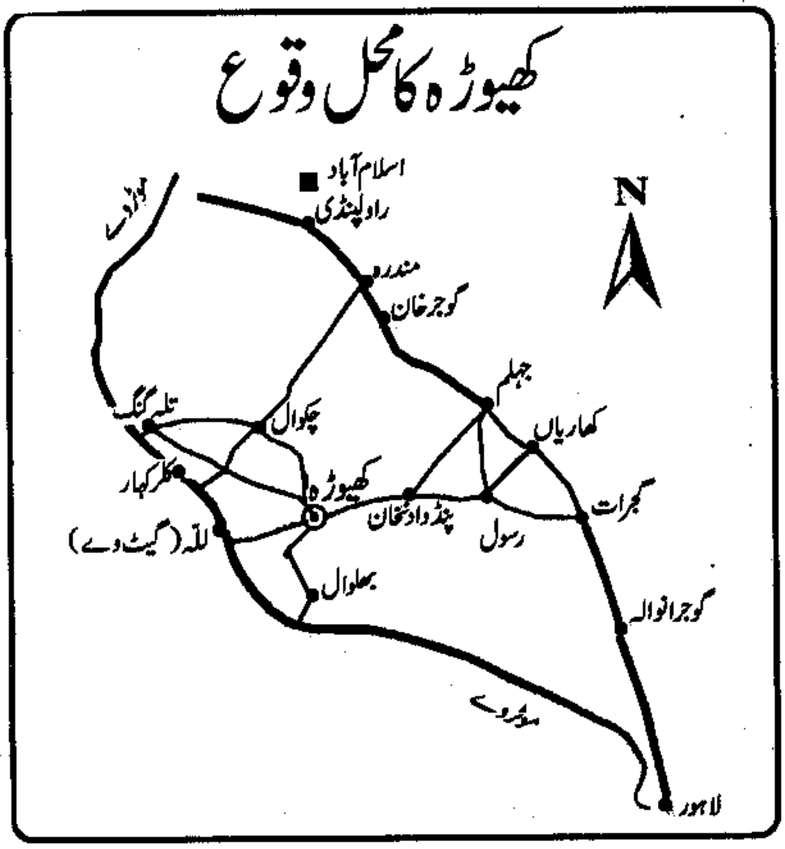

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 78654 میں Ahmed Obeng

ولد Ahmed Mensah قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1550000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Obeng۔ گواہ شد نمبر 1 Zakariyya Agyei۔ گواہ شد نمبر Abdul Latifo Garbiner 2

مسل نمبر 78655 میں

Abdul Hakeem Yaw

ولد Adam Kwame قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa form برقبہ 5 ایکڑ مالیتی -/20000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Yaw۔ گواہ شد نمبر 1 Mahmood Ahmad۔ گواہ شد نمبر Abdul Latif O Garbiner2

مسل نمبر 78656 میں Haleema FordJour

ولد Ahmed FordJour قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haeema FordJour۔ گواہ شد نمبر Abdullah 1 Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78657 میں

Sarah Yaa NsoWaah

بنت IshaQue Kweku Nsowaah قوم...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sara Yaa Nsowaah۔ گواہ شد نمبر 1 Ishmael Mobashir۔ گواہ شد نمبر Adam 2 Asamoah

مسل نمبر 78658 میں Osman K Annah

ولد Kwame Mintah(Late) قوم...... پیشہ فارمر عمر 90 سال بیعت 1975ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa Form برقبہ 85 ایکڑ مالیتی 500 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman.K Annah۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Boateng1 گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78659 میں Jamil Yusif

ولد Abdul Hakeem Boateng قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1/2 ایکڑ مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1900000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamil Yusif۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Boateng1 گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78660 میں Abdullah Baidoo

ولد Abdul Hakeem Baidoo قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah Baidoo۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78661 میں

Osman Kwasi Mensah

ولد Issah Adjei قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Osman Kwasi Mensah۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78662 میں

Sultan Ahmad Boakye

ولد Saeed Ahmad Boakye قوم...... پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sultan Ahmad Boakye۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob2

مسل نمبر 78663 میں

HaJia Amina Ansah

بنت Opanin Salifu Ansah قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Cocoa from 3 ایکڑ مالیتی 500 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ HaJia Amina Ansah۔ گواہ شد نمبر Abdullah 1 Nasir Baoteng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78664 میں

Hajia Ayesha Bonsu

زوجہ Hajia Salamat قوم...... پیشہ فارغ عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی 1 بلین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajia Ayesha Bonsu گواہ شد نمبر Abdullah Nasir Baoteng1۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78665 میں Abdul Rashid

ولد AlhaJa Ahmad قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rashid۔ گواہ شد نمبر Bashir Deen1 گواہ شد نمبر Mahmud 2

مسل نمبر 78666 میں Hawa Yunus

بنت Op.Yunus قوم...... پیشہ ٹریڈر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Yunus۔ گواہ شد نمبر Abdullah Nasir 1 Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78667 میں

Mohammad Sekyere

ولد Idris Amankwah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Sekyere۔ گواہ شد نمبر Abdullah 1 Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر Talib Yacoob 2

مسل نمبر 78668 میں

Farida Addai Boateng

زوجہ Sadique Boateng قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/1530000غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fraida Addai Boateng۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Nasir Boatemg۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 78669 میں پروین اختر

زوجہ نصیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 3 تولے مالیتی اندازاً 3400 پاؤنڈ (2) حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 78670 میں حمیدہ فاطمہ

زوجہ محمد اعظم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/12000 روپے (2) حق مہر-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین ولد میر نور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد انیس احمد طاہر

مسل نمبر 78671 میں بشریٰ جاوید

زوجہ شریف احمد جاوید قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 183 گرام مالیتی-/1580 پاؤنڈ (2) حق مہر-/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1083 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد ولد جمال الدین

مسل نمبر 78672 میں سمیع الاحمد گوندل

ولد نذیر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/185000 پاؤنڈ اداشدہ رقم -/10000 پاؤنڈ بقایا بینک قرض ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3100 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع الاحمد گوندل گواہ شد نمبر 1 چوہدری مظفر احمد ولد چوہدری خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد نسیم احمد

مسل نمبر 78673 میں صائمہ فاروق

زوجہ ملک امجد فاروق قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6180 پاؤنڈ (2) حق مہر -/3000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک علیم احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 78674 میں نعیمہ اختر ملک

زوجہ ملک انوار احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/2447 پاؤنڈ (2) حق مہر -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ اختر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انوار احمد ملک ولد فضل الٰہی ملک

مسل نمبر 78675 میں نمود سحر

زوجہ ارشد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/1010 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نمود سحر۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 78676 میں عبدالرؤف

ولد عبدالمجید قوم سندھو جٹ پیشہ سول انجینئر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/850 پاؤنڈ ماہوار بصورت اجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 انور علی ناصر ولد ولایت علی بھٹی

مسل نمبر 78677 میں نورین انجم

بنت طاہر افضال انجم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین انجم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر افضال انجم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد عبیدالرحمٰن ارشد

مسل نمبر 78678 میں امتہ الحئی فرحانہ خان

زوجہ عبدالحئی خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/805 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی فرحانہ خان گواہ شد نمبر 1 عبدالودود خان ولد رانا عبدالغفار خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 78679 میں قدسیہ نسرین قاضی

بیوہ قاضی محمد اسماعیل (مرحوم) قوم افغان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً-/2000 پاؤنڈ (2) حق مہر اداشدہ-/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/220 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ نسرین قاضی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد خان وصیت نمبر 8703۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمد خواص خان

مسل نمبر 78680 میں ارم نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 152 گرام مالیتی اندازاً-/182400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر وصیت نمبر 25256۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق

مسل نمبر 78681 میں امتہ العزیز

زوجہ شیخ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/4057 پاؤنڈ (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد شیخ سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نعیم احمد ولد شیخ سلیم احمد

مسل نمبر 78682 میں فواد احمد بھٹی

ولد نسیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فواد احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد بھٹی والد موصی وصیت نمبر 20676

مسل نمبر 78683 میں طیبہ تسنیم احمد

بنت شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 143 گرام مالیتی -/1430 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ تسنیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 سہراب احمد ذیشان وصیت نمبر 36220

مسل نمبر 78684 میں ضیاء الحق قریشی

ولد فضل حق قریشی (مرحوم) قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/400000

پاؤنڈ کا 1/2 حصہ (2) دوکان مالیتی -/300000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ (3) پلاٹ واقع گولبازار ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/1500000 روپے (4) 8 مرلہ پلاٹ واقع دارالرحمت غربی ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4500 پاؤنڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الحق قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ لطف الرحمٰن ولد رفیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 78685 میں وسیم احمد خالد

ولد حمید احمد خالد قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/240000 پاؤنڈ (2) مکان مالیتی اندازاً -/225000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد عمر دراز

مسل نمبر 78686 میں اُم کلثوم

بنت فضل عظیم قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5-86 گرام مالیتی -/865 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اُم کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر علی ولد میاں منور علی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحق قریشی ولد ضیاء الحق قریشی

مسل نمبر 78687 میں کوثر پروین وینس

زوجہ بشارت احمد قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین وینس۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 صادق این چوہدری ولد ایم۔ ایم چوہدری

مسل نمبر 78688 میں نزہت علیم

زوجہ عبدالعلیم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/3000 پاؤنڈ (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نزہت علیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد علیم ولد عبدالعلیم

مسل نمبر 78689 میں شریف احمد وینس

ولد چوہدری بشیر احمد وینس قوم وینس پیشہ بے روزگار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد وینس گواہ شد نمبر 1 Tahir Solbi وصیت نمبر 25690۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز جوئیہ ولد شیر محمد

مسل نمبر 78690 میں نورین صدف وینس

زوجہ شریف احمد وینس قوم چغتائی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 149 گرام مالیتی اندازاً -/1490 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین صدف وینس۔ گواہ شد نمبر 1 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز جوئیہ ولد شیر محمد

مسل نمبر 78691 میں امتہ الباری عارف

زوجہ جرار عارف قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/21000 روپے (2) طلائی زیور 303 گرام مالیتی -/3030 پاؤنڈ (3) سیٹ ڈائمنڈ مالیتی -/2000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباری عارف۔ گواہ شد نمبر 1 جرار عارف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالودود ولد ملک عبدالحلیم خاں

مسل نمبر 78692 میں عبدالقدوس

ولد عبدالحمید قوم سندھو جٹ پیشہ موٹر مکینک عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 انور علی ناصر ولد عنایت علی بھٹی

مسل نمبر 78693 میں فرزانہ قدوس

زوجہ عبدالقدوس قوم جٹ کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 3-89 گرام مالیتی اندازاً -/884 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالحمید

مسل نمبر 78694 میں رفیق احمد بھٹی

ولد سفیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم / پارٹ ٹائم جاب عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/380 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ نصیر احمد ولد شیخ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد شیخ نصیر احمد

مسل نمبر 78695 میں زبیر احمد حیات

ولد طاہر احمد حیات قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد حیات۔ گواہ شد نمبر 1 قسیم احمد حیات ولد طاہر احمد حیات گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام

مسل نمبر 78696 میں نادیہ چوہدری

زوجہ سہیل احمد چوہدری قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے انتالیس تولے مالیتی -/513500 روپے (2) حق مہر -/4000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد قریشی ولد عارف احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 محمود اللہ خان ولد محمد اختر خان

مسل نمبر 78697 میں Hamooda Arif

بنت جرار عارف قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 34 گرام مالیتی -/340 پاؤنڈ (2) زیور ڈائمنڈ مالیتی -/400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamooda Arif۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالودود ولد ملک عبدالحکیم۔ گواہ شد نمبر 2 جرار عارف والد موصیہ

مسل نمبر 78698 میں

Arshad-ur-Rahman

ولد مرزا عبدالرحمٰن بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arshad-ur-Rahman

گواہ شد نمبر 1 بشارت باجوہ ولد چوہدری طاہر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 78699 میں شاہد معین احمد

ولد معین الدین احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/250000 پاؤنڈ (2) مکان مالیتی -/170000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد معین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صادق این چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 78700 میں شہلہ نرگس خالد

زوجہ منور لقمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 0 9 گرام مالیتی اندازاً -/8000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/5000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہلہ نرگس خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خالد ولد بشیر الحق۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد خالد ولد مبشر احمد خالد

مسل نمبر 78701 میں امتہ القیوم

زوجہ رحمت اللہ خاں قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رنگشاہ ضلع پاکپتن شریف بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 معلم شاہد احمد وصیت نمبر 54042 گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ خاں خاوند موصیہ

مسل نمبر 78702 میں منصور احمد

ولد رفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ کنسٹریکشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نظام آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/3 حصہ (تین بھائیوں کے نام ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کنسٹریکشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253 گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 78703 میں صدف تبسم

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی وصیت نمبر 48522 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری معلم سلسلہ وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 78704 میں قرۃ العین

بنت رانا محمود احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد ولد رانا محمد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا فرید احمد ظفر ولد رانا نصیر احمد

مسل نمبر 78505 میں ماریہ خلیل

بنت خلیل احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کشمیریاں بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز ملہی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ملہی ولد خلیل احمد ملہی

مسل نمبر 78706 میں رانا فرید احمد ظفر

ولد رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ زرگر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالج روڈ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 20 مرلے اندازاً مالیتی -/2300000 روپے کا 1/3 حصہ (تین بھائیوں کے نام ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا فرید احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 16650 گواہ شد نمبر 2 لقمان فرید احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34798

مسل نمبر 78707 میں عمران احمد بٹ

ولد افضال احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ انصاریاں بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد مولوی غلام احمد

گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 78708 میں بشریٰ شبانہ

زوجہ عبدالحفیظ ساجد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ شبانہ۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد اختر علی۔ گواہ شد نمبر 2 اختر علی ولد نور محمد

مسل نمبر 78709 میں محمد احسان

ولد محمد اشرف تارڑ قوم تارڑ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولوتارڑ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف تارڑ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی شاہ ولد محمد عنایت

مسل نمبر 78710 میں محمد ارشد

ولد عبدالحمید (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) 10 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/437500 روپے (3) ٹیوب ویل کا 1/4 حصہ مالیتی اندازاً -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20600 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد محمد اشرف

مسل نمبر 78711 میں محمد سرور

ولد عبدالحمید (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت 1982ء ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے (2) 10 کنال زرعی اراضی مالیتی -/437500 روپے (3) ٹیوب ویل کا 1/4 حصہ مالیتی -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20600 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد سرور

مسل نمبر 78712 میں طارق حمید باجوہ

ولد حمید اللہ باجوہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال 2 مرلے ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ طارق حمید باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد عبدالحمید (مرحوم)

مسل نمبر 78713 میں حسن مقصود احمد باجوہ

ولد مختار احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن مقصود احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد باجوہ ولد مقصود احمد باجوہ

مسل نمبر 78714 میں صہیب احمد چیمہ

ولد حبیب احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صہیب احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد ولد محمد بوٹا

مسل نمبر 78715 میں عبدالباسط

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 78716 میں مبارکہ حمید

زوجہ حمید اللہ باجوہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1970ء ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/72000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ حمید۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 طارق حمید باجوہ ولد حمید احمد باجوہ

مسل نمبر 78717 میں سرفراز احمد

ولد محمد شریف (مرحوم) قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/14L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت علی شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 22890 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد ظہور احمد

مسل نمبر 78718 میں رانا خالد محمود

ولد رانا محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ زمینداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم خالد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 78719 میں نثار احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 دانش مبشر ولد مبشر احمد

مسل نمبر 78720 میں طیب علی

ولد مبارک علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب علی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ولد ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ

مسل نمبر 78721 میں فاتح سرفراز

ولد سرفراز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ولد ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد

مسل نمبر 78722 میں سجاد احمد

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 دانش مبشر ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد ساجد ولد منیر احمد

مسل نمبر 78723 میں عدیل احمد

ولد منظور احمد وریا قوم وریا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر ولد مولوی روشن الدین۔ گواہ شد نمبر 2 نوید النصر ولد خلیل احمد

☆......☆......☆......☆

تحریک جدید کی برکت

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2007ء میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ

ایک صاحب نے لکھا کہ مَیں نے اپنا تحریک جدید کا وعدہ کئی گنا بڑھا دیا تھا۔ مَیں ذاتی طور پر انہیں جانتا ہوں، توفیق سے بڑھ کر انہوں نے وعدہ کیا تھا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ جو بھی وعدہ انہوں نے کیا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو پورا کرنے کے سامان بھی پیدا فرما دیئے۔ اس سال پھر انہوں نے جو وہ وعدہ کیا تھا اس سے دو گنا وعدہ کر دیا۔ تو پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق کہ...... (الطلاق: 3-4) اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہ ہوگا، ایسا انتظام کیا کہ ان کی ضروریات بھی پوری ہوگئیں اور وعدہ بھی پورا ہوگیا۔ اور لکھتے ہیں کہ اس پر اپنے اس سچے وعدوں والے خدا کی حمد سے دل بھر گیا۔" (مطبوعہ الفضل مورخہ 27 دسمبر 2007ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق سعید عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قرارداد تعزیت

۞ ممبران جماعت احمدیہ کنری ضلع میر پور خاص نے مکرم مرزا محمد رفیع صاحب ولد مکرم مرزا حسین بیگ صاحب کی وفات پر ایک قرارداد پاس کی جس میں کہا گیا ہے کہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بھتیجے اور حضرت امیر احمد قریشی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے داماد تھے۔ اور ساتھ ہی آپ کے پاکیزہ خصائل اور خدمات دینیہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور اعلیٰ علیین میں ارفع مقام سے نوازے اور لواحقین اور ورثاء کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(صدر جماعت احمدیہ کنری ضلع میر پور خاص)

تبدیلی نام

۞ مکرمہ توحیدہ ناز صاحبہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار نے اپنا نام توحیدہ خان سے تبدیل کر کے توحیدہ ناز رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ شکریہ

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید
قائم شدہ 1958ء
گولڈن جوبلی سال
حب مسان
بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

"بیت الدعا" کی تعمیر

سیدنا حضرت مسیح موعود کو بچپن ہی سے ذکر الٰہی اور دعا سے جو عشق اور شغف تھا وہ آخری سالوں میں بڑھتا جا رہا تھا۔ چنانچہ آپ اکثر فرمایا کرتے کہ اب دعوت الی اللہ و تصنیف کا کام تو ہم اپنی طرف سے کر چکے ہیں اب ہمیں باقی ایام میں دعا میں مصروف ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے دنیا میں حق و صداقت قائم فرمائے اور ہمارے آنے کی غرض پوری ہو۔ چنانچہ حضور نے اسی آرزو کی تکمیل کے لئے 13 مارچ 1903ء کو جمعہ کے بعد بیت الفکر کے ساتھ غربی جانب ایک مقدس کمرہ کی بنیاد رکھی جس کا نام "بیت الدعا" تجویز فرمایا۔

حضور نے "بیت الدعا" کے بارے میں ایک دفعہ اپنے مخلص رفیق حضرت مفتی محمد صادق صاحب سے فرمایا:۔

ہم نے سوچا کہ عمر کا اعتبار نہیں۔ ستر سال کے قریب عمر سے گزر چکے ہیں۔ موت کا وقت مقرر نہیں خدا جانے کس وقت آ جائے اور کام ہمارا ابھی بہت باقی ہے۔ ادھر قلم کی طاقت کمزور ثابت ہوئی ہے۔ رہی سیف اس کے واسطے خدا تعالیٰ کا اذن اور منشاء نہیں۔ لہٰذا ہم نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے اور اسی سے قوت پانے کے واسطے ایک الگ حجرہ بنایا اور خدا سے دعا کی کہ اس ...... البیت اور بیت الدعا کو امن اور سلامتی اور اعداء پر بذریعہ دلائل نیرہ اور براہین ساطعہ کے فتح کا گھر بنا دے"۔

اس کمرہ کے سب اخراجات حضور کے مخلص مرید شیخ رحمت اللہ صاحب مالک بمبئی ہاؤس لاہور نے ادا کئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 ص 301)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عزیز احمد طاہر صاحب مربی ضلع چکوال اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں جان مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ابن مکرم احمد دین صاحب آف مہلن کے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ مورخہ 27 فروری 2008ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 65 سال کے قریب تھی۔ مرحوم نہایت ملنسار اور ہنس مکھ وجود تھے اگلے روز خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں ہی تدفین عمل میں آئی احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 11۔ اپریل کو "یوم تحریک جدید" نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

خبریں

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس 17 مارچ کو طلب کر لئے گئے

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس 17 مارچ کو طلب کر لئے گئے ہیں۔اے پی پی کے مطابق صدر پرویز مشرف نے نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو کی ایڈوائس پر نو منتخب اراکین سے حلف کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس 17 مارچ کو طلب کیا ہے۔صدر پرویز مشرف نے وزیر اعظم محمد میاں سومرو کی جانب سے بھجوائی جانے والی سمری پر دستخط کردیئے۔قومی اسمبلی کے دوروزہ اجلاس کے پہلے دن سپیکر چوہدری امیر حسین نومنتخب اراکین سے حلف لیں گے جبکہ 18 مارچ کو سپیکر ڈپٹی سپیکر کے عہدوں کا انتخاب عمل میں آئے گا۔

صدر اور وزیر اعظم کی بم دھماکوں کی مذمت

ایف آئی اے ہیڈ کوارٹرز پنجاب لاہور میں ہونے والے دوخودکش دھماکوں میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 31 اور زخمی ہونے والوں کی تعداد 200 ہوگئی ہے۔صدر، وزیراعظم، قائم مقام چیئرمین سپیکر قومی اسمبلی اور دیگر اعلیٰ حکومتی شخصیات نے لاہور بم دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے ان واقعات میں جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی حکومت نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ زخمیوں کے علاج معالجے کے سلسلہ میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی جائے۔صدر اور وزیراعظم نے ان بم دھماکوں کی تحقیقات کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

آسٹریلوی کرکٹ ٹیم نے دورہ پاکستان ملتوی کر دیا

آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم نے پاکستان کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔پاکستان اور آسٹریلیا کے کرکٹ بورڈ کے چیئرمین 16 سے 17 مارچ تک دوبئی میں آئی سی سی کے روبرو ایک ملاقات کریں گے جس میں اس دورے کی نئی تاریخوں کا اعلان کیا جائے گا تاہم آسٹریلین کرکٹ ٹیم کا دورہ پاکستان ، پاکستان کے نومبر 2009ء کے دورہ آسٹریلیا سے قبل ہوگا۔

ربڑ کی مصنوعات میں انقلاب

فرانسیسی کیمیا دانوں نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے ربڑ کی ایک ایسی قسم تیار کر لی ہے جو پھٹنے کے بعد خود بخود دوبارہ جڑ جائے گی ۔اس ربڑ کے استعمال سے ربڑ سے تیار ہونے والی مصنوعات میں ایک انقلابی تبدیلی آجائے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13 مارچ 2008ء	
طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سالانہ امتحانات شروع ہونے والے ہیں
اسلئے خوب تیاری کریں اور اگر رفیق دماغ کا استعمال ساتھ جاری رہے تو رزلٹ اللہ کے فضل کے ساتھ توقع کے مطابق ہوگا۔بچوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔
رفیق دماغ
کمزور ذہن کے بچوں کو ضرور استعمال کروائیں۔
قیمت فی ڈبی 30 روپے کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: راناحبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142 ،سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

زرقون کریم
جلدی امراض کا شافی علاج
زرقون یونانی فارما
ظفروال ضلع نارووال
اسٹاکسٹ حضرات رابطہ کریں: 0333-4845464

MB/FD-10/FR